السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کے دن غسل کرنے اور زیب وزینت اختیار کرنے کا حکم مردوں اور عورتوں سب کے لیے ہے؟ جمعہ سے ایک یا دو دن پہلے غسل کرلینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ احکام مردوں کے لیے خاص ہیں کیونکہ جمعہ میں اسے حاضر ہونا ہے اور اسی سے جمعہ کے دن زیب وزینت کا مطالبہ کیا گیا ہے، یہ احکام عورتوں کے لیے نہیں ہیں لیکن ہر انسان کے لیے واجب ہے کہ وہ جب اپنے بدن پر میل کچیل دیکھے، تو اسے صاف کرے۔ صفائی و ستھرائی کا اختیار کرنا ان مستحسن امور میں سے ہے جنہیں کبھی بھی ترک نہیں کرنا چاہیے۔ جمعہ کے دن سے ایک دن یا دو دن پہلے غسل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ اس سلسلہ میں وارد احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ غسل جمعہ کے دن کرنا چاہیے اور اس سے مراد طلوع فجر سے لے کر نماز جمعہ تک کا وقت ہے، لہٰذا اسی وقت میں غسل کرنا مطلوب ہے۔ ایک یا دو دن پہلے کیا ہوا غسل، جمعہ کے لیے غسل شمار نہ ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ325

محدث فتویٰ